نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغاخان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیر صدارت بینک آف پنجاب ہیڈ آفس لاہور میں اعلیٰ سطحی اجلاس کا انعقاد

اجلاس میں وزیر اعلی پنجاب کسان کارڈ فیز ٹو اور زرعی میکنائزایشن کی فنانسنگ کے منصوبوں بارے پیشرفت کا تفصیلی جائزہ

سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو اور صدر بینک آف پنجاب ظفر مسعود کی شرکت

لاہور،10 فروری 2025:.....صوبائی وزیر زراعت ولائیوسٹاک سید عاشق حسین کرمانی کی زیر صدارت بینک آف پنجاب ہیڈ آفس لاہور میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں وزیر اعلیٰ "ٹرانسفارمنگ ایگریکلچر پنجاب کے تحت کسان کارڈ فیز ٹو اور زرعی میکنائزایشن کی فنانسنگ کے منصوبوں بارے پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو اور صدر بینک آف پنجاب ظفر مسعود بھی موجود تھے۔

اجلاس میں وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کے دوسرے مرحلے میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے 25ایکڑ تک اراضی رکھنے والے کاشتکاروں کو شامل کرنے اور فی ایکڑ قرض کی حد میں بھی اضافہ کی مختلف آپشنز پر غور کیا گیا۔ جن کی حتمی منظوری وزیر اعلی پنجاب دیں گی۔

اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت ولائیوسٹاک سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ وزیر اعلی پنجاب کی قیادت میں زیادہ سے زیادہ کاشتکاروں کو کسان کارڈ کے ذریعے سہولیات فراہم کی جارہی ہیں اور بہت سے کاشتکار اسکیم سے مستفید ہورہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ کسان کارڈ کے ذریعے 30 فیصد کیش نکلوانے کی سہولت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کسان کو ڈیزل خریدنے کی بھی اجازت ہونی چاہیے۔ جبکہ کسان کارڈ کے ذریعے خریداری پر لگائے جانے والے ٹرانسیکیشنن چارجز کو بھی ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ صوبائی

وزیر زراعت نے کسان کارڈ کے ذریعے کاٹن کروپ انشورنس پلائیٹ پراجیکٹ جبکہ دوسری اہم فصلوں کے لیے ڈیزاسٹر (Disaster) کروپ انشورنس پلان مرتب کرنے کی ہدایت کی۔ انھوں نے کہا کہ کسان کارڈ کے حصول کے دوسرے مرحلے کے لیے کسانوں کی مرضی جاننا بہت اہم ہے جس کے لیے انہیں ایس ایم ایس مسیجز بھیجیں جائیں۔ اب تک 5 لاکھ 35 ہزار کسان کارڈز کے اجراء کی منظوری ہو چکی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کیلیئے 54 ارب روپے کی منظوری ہو چکی ہے جس میں سے اب تک 34.7 ارب روپے کی خریداری کی جا چکی ہے جن میں 86 فیصد کھادوں کی خریداری کی مد میں خرچ ہوئے ہیں۔ صوبائی وزیر زراعت نے کہا کہ میکنا ایزیشن بنک فنانسنگ پروگرام کے تحت بینک آف پنجاب 3 سالوں میں 50 ارب روپے کی لاگت سے کاشتکاروں کو 25 اقسام کی ہائی ٹیک فارم مشینری فراہم کی جائے گی۔ ایک کسان کو مشینری خریدنے کے لیے زیادہ سے زیادہ 5 کروڑ کی رقم بغیر سود کیقرض کی صورت میں فراہم کی جائے گی جبکہ قرض کی واپسی کی مدت 5 سال ہو گی۔ کسان اس قرض کی رقم سے مقامی اور غیر ملکی تیار کردہ مشینری خرید سکیں گے۔ سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ دھان اور کاٹن کی زرعی مشینری کی تعداد بڑھانے کی ضرورت ہے۔

☆☆☆☆